72839 ـ كمپنى كے رجسٹروں كا ريكارڈ ركھنا جس ميں سودى قرض كے رجسٹر بھى ہيں

سوال

ميں ايك صنعتى كمپنى ميں ملازم ہوں، ميرے كام ميں كمپنى كے دفاتر كا ريكارڈ اور رجسٹر اور تمام كاغذات كے اندارج كى چھان بين كرنا بھى شامل ہے، اگر ان كے اندراج ميں كوئى كمى و كوتاہى ہو تو ميں ان كے متعلق رپورٹ تيار كرتا ہوں كہ وہ اس كا اندراج ضرور كريں، اور ان اداروں ميں شعبہ ماليات بھى شامل ہے جو كمپنى كے سارے منصوبہ جات كو سودى قرض پر مال فراہم كرتا ہے، اور بنك ميں ركھى گئى رقم پر سودى فوائد حاصل كرنا بھى ہے، اس كمپنى ميں ملازمت كرنے كا حكم كيا ہے، يہ علم ميں رہے كہ ميں شعبہ ماليات ميں جانے سے اجتناب برتتا ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو آپ كے كام ميں سودى لين دين، يا اس ميں كسى بھى كسى قسم كا تعاون اور اس كى رپورٹ تيار كرنا، يا سود كے علاوہ كسى اور حرام لين دين شامل نہيں تو يہ كام مباح اور جائز ہے، اور اپنى ملازمت جارى ركھنے ميں كوئى حرج نہيں، چاہے كمپنى سودى قرض ليتى ہو، يا سود پر پيسہ بنك ميں ركھتى ہو.

ليكن بہتر اور افضل يہى ہے كہ آپ اس كمپنى كى ملازمت ترك كر كے كوئى اور صاف ستھرا كام تلاش كريں جو اس طرح كى برائيوں سے دور ہو؛ كيونكہ اہل علم كے ہاں يہ فيصلہ كن چيز ہے كہ جس شخص كے مال ميں حرام مال بھى شامل ہو اس كے ساتھ خريد و فروخت، يا اجرت اور كرايہ وغيرہ كا لين دين كرنا مكروہ ہے.

دوم:

سود كى لكھائى يا اس كى توثيق كرنى جائز نہيں، اور ايسا كرنے والا شخص رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى زبان مبارك سے ملعون قرار ديا گيا ہے جسا كہ درج ذيل حديث ميں ہے:

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے سود كھانے، اور سود كھلانے، اور سود لكھنے والے، اور سود كى گواہى دينے

والوں پر لعنت فرمائی، اور فرمایا وہ سب برابر ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1598).

ان دستاویز کی دیکھ بھال اور اس کی نگرانی کرنا حرام ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے میں گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں تعاون، اور برائی کا اقرار کرنا ہے.

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

تو آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ اس کمپنی کے ذمہ داران کو اس عظیم منکر اور برائی کو ترك کرنے کی نصیحت کریں، اگر تسلیم کرلیں تو الحمد للہ، وگرنہ آپ ان رجسٹروں اور دستاویز کی نگرانی سے اجتناب کریں، اور ہر اس کام سے دور رہیں اوراجتناب کریں جس میں میں معصیت و نافرمانی کی معاونت ہوتی ہو یا اس کا اقرار ہوتا ہو.

واللہ اعلم .